Date:

سوال نمبر:

اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثرانداز ہوتا ہے۔

تعارف:

یہ کائنات اتنی وسیع و عریض ہے کہ انسانی تصور سے بالا تر ہے اور ساری کائنات کا نظام انتہائی منظم اور خوبصورت طریقے سے چل رہا ہے۔ اگر صرف دنیا پر ہی غور کیا جائے تو ہر شے اپنے وقت مقرر پر طلوع اور غروب ہوتی ہے موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور کائنات کی ہر شے اپنے مقررہ راستوں پر رواں دواں ہے۔ انسان کی عقل نہیں مان سکتی ہے یہ منظم اور خوبصورت نظام خود بخود وجود میں آیا اور اسی خوبصورتی کے ساتھ رواں دواں ہے۔ یقیناً ایک خالق ہے جو اس ساری کائنات کو خلق کرنے والا ہے اور وہی خالق اس کائنات کے نظام کو عدل و انصاف کے ساتھ چلا رہا ہے۔ اسلام یعنی دینِ الٰہی میں اسی تصور کو عقیدہ توحید کہتے ہیں۔ توحید اسلام کا بنیادی رکن ہے جس کے بغیر کوئی بھی عقیدہ مکمل نہیں ہو سکتا۔ نہ صرف اسلام بلکہ عیسائیت، یہودیت بھی توحید پرست مذاہب ہیں۔ اسلام میں توحید مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور کلمہ کا پہلا جز ہے۔ اس عقیدہ پر پختہ یقین ہی انسان کی دنیاوی اور آخروی بھلائی کا ضامن ہے۔ توحید پر یقین کے بے شمار مثبت انفرادی اور اجتماعی اثرات ہیں جو انسانی زندگی کو بامقصد اور بامعنی بناتے ہیں

اسلام میں توحید کا تصور

معنی و مفہوم

اسلام میں لفظ اللہ۔ الہ سے نکلا ہے جس کے معنی اکیلا کے ہیں۔ یعنی اللہ کی ذات واحد ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں ہے۔

اللہ ہی مناسب نام ہے جو خدا نے اپنے لیے پسند کیا ہے۔

(امام غزالی)

Signature

Scanned with CamScanner

Date:

بقولِ شبلی نعمانی:

شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبی" میں لکھتے ہیں

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔ اسلام ایک
قلعہ کی مانند ہے جسکا دروازہ توحید ہے۔

اللہ کی وحدانیت کا تصور

- **توحید فی الذات** ← اللہ اپنی ذات میں واحد ہے
- **توحید فی الصفات** ← اللہ اپنی صفات میں واحد ہے
- **توحید فی الافعال** ← اللہ اپنے افعال میں واحد ہے

اسلام میں توحید کا تصور یہی ہے کہ اللہ کو واحد ماننا۔ اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ اللہ نہ صرف اپنی ذات میں واحد اور اکیلا ہے بلکہ اپنی صفات اور افعال میں بھی واحد ہے۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝

اَللّٰہُ صَمَدٌ ۝

"کہو کہ اللہ ایک ہے اور وہ بے نیاز ہے"

توحید فی الذات

توحید فی الذات سے مراد ہے اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ وہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے یعنی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ سورہ الاعراف میں پروردگار فرما رہے ہیں:

حضرت موسیٰؑ نے کہا، اے میرے رب مجھے اپنا

Signature

Date:

دیدار بخش دے۔ فرمایا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا،
ہاں ذرا سامنے پہاڑ کی طرف دیکھ اگر وہ اپنی
جگہ قائم رہ جائے تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ چنانچہ
اس کے رب نے جب پہاڑ پر تجلی کی تو اسے ریزہ
ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑے۔

(سورۃ الاعراف)

توحید فی الصفات

توحید فی الصفات سے مراد ہے اللہ اپنی صفات میں واحد ہے۔ اگر وہ خالق ہے تو اس سے بہترین کوئی خالق نہیں وہ رحمن ہے تو اس سے بڑھ کر کوئی رحم کرنے والا نہیں۔ وہ الودود ہے تو اس سے بڑھ کر کوئی اپنے بندوں سے پیار کرنے والا نہیں اور وہ قادر ہے تو اس سے بڑھ کر کوئی قدرت والا نہیں۔

- خالق ← خلق کرنے والا
- رحمن ← بے حد رحم کرنے والا
- رب ← پالنے والا
- الوھاب ← بہت عطا کرنے والا
- الجبار ← جبروت والا
- العزیز ← غلبہ حاصل کرنے والا

توحید فی الافعال

اللہ تعالیٰ تمام افعال میں واحد ہے وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے وہی ہے جو موت دیتا ہے۔ وہی عزت عطا کرتا ہے اور وہی ذلت دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے

"آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے
وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے۔"

(القرآن)

Signature

Date:

بقولِ جون کلورو

جون کلورو جو فزکس کے بہت بڑے عالم ہیں وہ اپنی کتاب The evidence of God in an expanding universe میں سائنسی مشاہدے سے اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ بڑھتی ہوئی کائنات کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ ایک ہی خالق ہے ورنہ کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

عقیدہ توحید پر دلائل

"اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا دوسرے خدا ہوتے تو ضرور ان دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔

(القرآن)

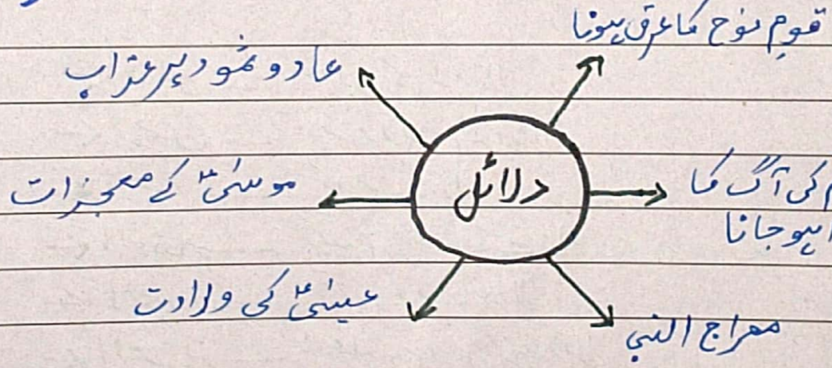

عقیدہ توحید کے انفرادی اثرات

۱۔ خودداری اور عزتِ نفس

عقیدہ توحید اور اس پر پختہ یقین انسان کے اندر خودداری اور عزت نفس پیدا کرتا ہے انسان کو اس بات کا ادراک دیتا ہے کہ وہ سوائے خدائے واحد کے کسی کا محتاج نہیں ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی

(القرآن)

Signature

Date:

2- زندگی کو بنیادی مقصد فراہم کرتا ہے

عقیدہ توحید انسان کی زندگی اور بنیادی مقصد فراہم کرتا ہے۔ کیوں کہ تخلیق انسانی کا مقصد عبادت خداوندی اور خلق خدا کی خدمت ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اور ہم نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے خلق کیا ہے۔"

(القرآن)

3- عاجزی و انکساری

عقیدہ توحید سے انسان کے اندر عاجزی اور انکساری جیسی صفات جنم لیتی ہیں۔ کیوں کہ انسان جانتا ہے تمام مخلوق صرف خدا کی محتاج ہے زندگی اسی کی عطا کردہ ہے وہ جب چاہے واپس لے سکتا ہے۔ حدیث نبوی ہے۔

اور اپنی چال میں اعتدال رکھو اور اپنی آواز پست رکھو۔

(الحدیث)

4- صبر و تحمل

جب انسان خدائے واحد پر پختہ یقین رکھتا ہے تو وہ اپنی ساری امیدیں اسی سے وابستہ کر لیتا ہے۔ ہر مشکل اور مصیبت میں اسی کو یاد کرتا ہے اور اسی سے مدد مانگتا ہے جس سے انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہو جاتا ہے

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(القرآن)

Signature

Scanned with CamScanner

Date:

5- جرات و شجاعت

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا انسان جری اور شجاع ہوتا ہے وہ سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا۔ غیر اللہ کے خوف کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ علامہ اقبال فرماتے ہیں:

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عشق ہے محو تماشائے لب بام ابھی

عقیدہ توحید کے اجتماعی اثرات

1- اتحاد کو فروغ ملتا ہے

ایک واحد خدا پر یقین رکھنے سے معاشرے میں اتحاد و اتفاق کو فروغ ملتا ہے۔ تمام مسلمان جو خدائے واحد پر عقیدہ رکھتے ہیں ان کے آپس کے اتفاق کا ضامن ہے۔ پروردگار بھی اتحاد و اتفاق قائم کرنے کا حکم دیتے ہیں

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور باہم نا اتفاقی نہ کرو۔

(القرآن)

2- احتساب کا احساس

عقیدہ توحید سے انسان کے اندر احتساب کا احساس پیدا ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ انسان جہاں بھی ہے اللہ اس کے ساتھ ہے اور وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ جوابدہی کا احساس انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔ حضرت علی کا ارشاد ہے:

گناہ کرتا ہو تو تنہائی تلاش کرو۔ وہاں اللہ کی موجودگی کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔

Signature

Scanned with CamScanner

Date:

3- اخوت و بھائی چارہ

عقیدہ توحید سے مسلمانوں کے اندر اخوت اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ خدائے واحد پر یقین انہیں آپس میں جوڑتا ہے اور باہم محبت اور بھائی چارے کا رشتہ قائم ہوتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

(القرآن)

4- مساوات کو فروغ

ایک اللہ پر یقین سے انسان کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ سب خدا کی مخلوق ہیں اور خدا کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں سوائے تقویٰ کے۔ آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی حجۃ الوداع کے خطبہ میں مساوات کا درس دیا اور فرمایا

نہ کسی عربی کو عجمی پر نہ کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل ہے۔ اگر ہے تو فقط تقویٰ کی بنیاد پر

(خطبہ حجۃ الوداع)

5- بین المذاہب ہم آہنگی

عقیدہ توحید وہ عقیدہ ہے جو دنیا کے تمام مسلمانوں کو آپس میں جوڑتا ہے اور پوری دنیا کو یہ پیغام دیتا ہے کہ تمام مسلمان خدائے واحد پر یقین رکھنے کی وجہ سے آپس میں متفق ہیں اور مسلمانوں کی قوتِ بازو کا مظہر ہے۔

خلاصہ کلام

اس کائنات کی ہر شے اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ خداوند عالم کی ذات واحد ہے اور ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ کی واحدانیت کا اقرار اسلام کا بنیادی جز ہے جسکے بغیر کوئی عقیدہ مکمل نہیں ہوتا۔ عقیدہ آخرت پر یقین کے بے شمار انفرادی اور اجتماعی فوائد ہیں مگر المیہ یہ ہے کہ مسلمان اس عظیم

Signature

Scanned with CamScanner

Date:

عقیدہ پر یقین رکھتے ہوئے بھی ان تمام فوائد سے محروم ہیں
جسکی وجہ یہ ہے کہ مسلمان عقیدہ توحید پر فقط لفظی طور پر
یقین رکھتے ہیں اور زبان سے اقرار کرتے ہیں لیکن عمل میں
اس عقیدہ کی جھلک بہت کم نظر آتی ہے۔ ضرورت فقط اس
امر کی ہے کہ عقیدہ توحید کا نہ صرف زبان سے اقرار کریں بلکہ
اپنی عملی زندگی میں بھی اس عقیدہ کو شامل کریں تاکہ اس
عقیدہ کے اثرات سے بہرہ مند ہو سکیں۔

Signature

Scanned with CamScanner